جدید تعلیم یافتہ صاحبِ قلم ہیں۔ اُن کے خط سے اُن کی مسلکی وابستگی کے بارے میں اب کوئی ابہام نہیں، آج جب "علمائے دیوبند" سے مراد صرف دارالعلوم دیوبند کے فضلاء ہی نہیں، بلکہ وہ تمام اہلِ علم ہیں جنہوں نے دارالعلوم دیوبند کے مسلک کے داعی کسی بھی دارالعلوم سے تعلیم حاصل کی ہے، اگر یہی کیفیت ہے تو "علمائے دیوبند اور مطالعہ مسیحیت" میں اُن کے تحریری کام کا ذکر نہ کیا جانا ایک بڑی کوتاہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو برصغیر کے جدید تعلیم یافتہ اہلِ قلم کے مطالعہ مسیحیت پر بھی ایک مقالہ لکھا جائے گا، جس میں اُن اہلِ فکر و دانش کا ذکر خیر ہو گا جنہوں نے اپنے طور پر اسلامیات میں درک حاصل کیا اور مطالعہ مسیحیت میں اُردو یا انگریزی میں قابلِ ذکر کام کیا ہے۔ مدیر]

خواجہ حامد بن جمیل
"اسلامی مشن"۔ فیصل آباد

"شاتم رسولؐ کی سزا - منتخب کتابیات" ("عالمِ اسلام اور عیسائیت" بابت نومبر - دسمبر ۱۹۹۷ء) کے سلسلے میں چند مزید اندراجات یہ ہیں:

اقبال بسمل	ضربِ شلاق، کراچی: ادارہ امن وانصاف (ستمبر ۱۹۹۵ء)، ۷۶ صفحات
ساجد میر	"شاتم رسول کی سزا" اور اس کی معافی، اہلِ حدیث (لاہور)، ۲۲ مئی ۱۹۹۸ء، صفحات ۳-۵
سیف الاعظم خان (مرتب)	ناپاک سازش (توہین رسالت کی سزا کو ختم کرنے کا بے نظیر سرکاری منصوبہ)، لاہور: انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف تحفظ ختم نبوۃ (۱۹۹۶ء)، ۴۴۵ صفحات
محمد اسرار مدنی، ڈاکٹر	ارتداد اور توہینِ رسالت - اسلامی شریعت کی رُو سے، لاہور: ادارہ اسلامیات (جون ۱۹۹۵ء)، ۲۲۴ صفحات [انگریزی سے ترجمہ: مقبول الٰہی]
محمد گل رحمٰن قادری	گستاخِ رسول کی شرعی حیثیت، لاہور: مکتبہ قادریہ (۱۹۹۳ء)، ۲۰۸ صفحات